# 207

آیات نمبر 96 تا 109 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے واقعہ کی طرف ایک اشارہ، اس واقعہ کی کی تفصیل پچھلی سورت میں گزر چکی ہے۔ نصیحت کہ پچھلی آیات میں جن قوموں کی سرگزشت سنائی گئی ہے ان پر عذاب ان کے اعمال ہی کی وجہ سے آیا اور جب عذاب آیا تو ان کے جھوٹے معبود ان کے کسی کام نہ آئے۔ روز قیامت منکرین حق جہنم میں ہوں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے، جبکہ اہل ایمان جنت میں ہوں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ
فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ مَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی
نشانیوں اور اور ایک بہت بڑے معجزہ کے ساتھ رسول بنا کر فرعون اور اس کے
سرداروں کی طرف بھیجا لیکن وہ سب لوگ فرعون ہی کے کہنے پر عمل کرتے رہے،
حالانکہ فرعون کا حکم درست نہ تھا ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ
النَّارَ ؕ قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہو گا اور بالآخر انہیں اپنے ساتھ
جہنم میں پہنچا دے گا وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ اور وہ داخل ہونے کی بہت ہی
بری جگہ ہے جہاں انہیں داخل کیا جائے گا ﴿۹۸﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی ہے اور آخرت میں بھی
بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ کیسا برا انعام ہے جو انہیں دیا جائے گا ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ
اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ
چند بستیوں کے حالات ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں ان میں سے کچھ تو اب بھی موجود

ہیں جبکہ باقی نیست ونابود ہو چکی ہیں ﴿۱۰۰﴾ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا
جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ اور ہم نے ان بستیوں کے لوگوں پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں
نے خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا تھا اور جب آپ کے رب کا حکم عذاب آپہنچا تو ان کے وہ
معبود جنہیں وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آسکے وَ مَا
زَادُوْهُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ اور ان کے جھوٹے معبودوں نے ان لوگوں کی تباہی و
بربادی میں اضافہ ہی کیا ﴿۱۰۱﴾ وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِیَ
ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ اور جب آپ کا رب ظالم بستیوں کو پکڑتا ہے
تو اسکی گرفت ایسی ہی ہوتی ہے، بے شک اس کی گرفت بڑی دردناک اور بڑی سخت
ہوتی ہے ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ بلاشبہ ان واقعات
میں ہر اس شخص کے لئے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے ذٰلِكَ
یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ یہ آخرت کا دن وہ ہوگا جس
دن سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے اور یہ وہ دن ہے جب سب کو اللہ کے سامنے حاضر
کیا جائے گا ﴿۱۰۳﴾ وَ مَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ اور ہم نے اُس دن کو صرف
ایک معینہ مدت تک کے لئے ہی مؤخر کر رکھا ہے ﴿۱۰۴﴾ یَوْمَ یَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ جب وہ دن آجائے گا تو کوئی شخص اللہ کی اجازت کے بغیر بات تک نہ
کرسکے گا فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّ سَعِیْدٌ پھر اس دن لوگوں میں کچھ بدبخت ہوں گے اور

کچھ نیک بخت ہوں گے ﴿١٠٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ
شَهِيْقٌ سو جو لوگ بدبخت ہوں گے وہ جہنم میں جائیں گے، یہ لوگ وہاں چیختے
چلاتے رہیں گے ﴿١٠٦﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا
شَآءَ رَبُّكَ جب تک آسمان وزمین قائم ہیں وہ ہمیشہ اسی جہنم میں رہیں گے سوائے
یہ کہ آپ کا رب کچھ اور کرنا چاہے اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ بیشک آپ کا رب
جو چاہتا ہے وہ کردیتا ہے ﴿١٠٧﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ اور جو لوگ نیک بخت
ہوں گے سو وہ جنت میں جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں اس میں
ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے سوائے اس کے کہ آپ کا رب کچھ اور کرنا چاہے عَطَآءً غَيْرَ
مَجْذُوْذٍ یہ جنت اللہ کی وہ عطا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگی ﴿١٠٨﴾ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ
مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ پس اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ جو اللہ کے سوا دوسری
ہستیوں کی پرستش کرتے ہیں اس کے بارے میں آپ کسی شک وشبہ میں مبتلا نہ ہو
جانا مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ یہ تو ان بتوں کی
پرستش صرف اس لئے کررہے ہیں کہ ان کے آباواجداد بھی ان ہی بتوں کی پرستش
کیا کرتے تھے وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ اور بیشک ہم انہیں
ان کے اعمال کا پورا پورا حصہ دیں گے جس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی رکوع [٩] ﴿١٠٩﴾